سوال

ے لگایا جا 31 ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان تصویروں کا کیا حکم ہے، جنہیں گھروں میں عبادت کے لئے نہیں بلکہ صرف آرائش وزیبائش کے لئے لگایا جاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اورڈرائنگ رومز میں تصویروں اور حنوط شدوں جانوروں کو سجانا رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ ان احادیث کے عموم کے پیش نظر جائز نہیں ہے، جو گھروں وغیرہ میں تصویروں اور موتیوں کے لٹکانے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کا وسیلہ ہیں۔ اس لئے کہ اس میں ایک تو اللہ تعا

وَقالوا لا تَذَرُنَّ ءالِهَتَكُم وَلا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلا سُواعًا وَلا يَغوثَ وَيَعوقَ وَنَسرًا ﴿٢٣﴾ وَقَد أَضَلّوا كَثيرًا... ﴿٢٤﴾... سورة نوح

پنے معبودوں کو ہر گز نہ چھوڑنا اور ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو بھی ترک نہ کرنا (پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ ''

ں میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ ''جو تصویر دیکھو اسے مٹا دو اور جو اونچی قبر دیکھو اسے برابر کردو۔ ''

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''روز قیامت سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہوگا '' اور وہ بھی بہت سی احادیث ہیں، واللہ ولی التوفیق۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص179

محدث فتویٰ